سوال

(612) مسجد وقف چیز ہے، اس کی فروخت جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پرانی مسجد جو کبھی مسلمانوں کے زمانہ آبادی میں آباد تھی۔ اور اب کھنڈر دکھائی دیتی ہے۔ اور سرکاری قبضہ میں ہے۔ اس کے گردونواح میں اب ہندو آباد ہیں۔ مسلمانوں کو اگر سرکار مسجد موصوف دے دے۔ تو کیا مسلمان اس جگہ کو فروخت کرکے اس کی قیمت سے اپنے محلہ میں مسجد بنواسکتے ہیں یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد وقف چیز ہے۔ اس کی فروخت جائز نہیں۔ سرکار بطور خود اس کے عوض کوئی زمین دے دے تو لے کر اسے مسجد بنوالیں لیکن اس پرانی مسجد پر بیع کا لفظ نہ آئے۔ کیونکہ مسجد کی بیع رہن جائز نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 568

محدث فتویٰ